N.E.M
New Era Magazine
عشق کا جادو
از لائبہ ارشد
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق کا جادو

از لائبہ ارشد

لائبہ ارشد نے یہ ناول (عشق کا جادو) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔ اس ناول (عشق کا جادو) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل در آمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

حرا اپنے کاموں میں مصروف تھی۔ جبھی اُس کا فون بجنے لگا

ہیر کی کال آ رہی تھی۔۔ اُس نے فون اُٹھایا ہی تھا کہ ہیر کی سخت قسم کی ناراضگی شروع ہو گی۔۔۔

بھول گئی شادی کروا کر۔۔۔

ایک بار بھی فون نہیں کیا تم نے۔۔۔ وہ مسلسل شکوے کر رہی تھی حرا نے آرام سے مسکرا کر اُس کے شکوے سُنے۔۔۔ پھر بولی۔۔۔

تم بھی ہو جاؤ غائب۔۔۔ تا کہ ہم دونوں کے پاس کرنے کے لیے ایک جیسی باتیں ہوں۔۔۔ ہیر اُس کی بات سُن کر ایک بار پھر شروع ہو گئی۔۔

میری شادی کی ڈیٹ فکس ہو گئی ہے۔۔۔

اور تم لازمی آؤ گی۔۔۔

ہیر نے ایک رُعب دار لہجے میں کہا۔۔۔

حرا کو واقع بہت خوشی ہوئی تھی کہ اُس نے اپنی زندگی میں ہیر کو ایک بہترین دوست پایا جس نے حرا کی تمام مشکلیں اور دماغی فتور کو ختم کرنے میں مدد کی اور اب اُس کی بھی زندگی سنور رہی تھی۔۔۔

بہت خوشی کے ساتھ حرا نے اُسے مبارکیں دیں۔۔۔ اور خوش نصیبی کی دعائیں دی۔۔۔۔ ہیر نے اُس کے گھر شادی کا کارڈ بھی بجھوانے کا کہہ دیا تھا اور خود نہ آنے کی معزرت کر لی۔۔۔۔

رات کو شایان جب واپس آیا تو عینا اُس کے ساتھ نہ تھی۔۔۔ حرا کو سکون ہوا۔۔ اُس نے ہیر کی شادی کا کارڈ لا کر شایان کے سامنے رکھ دیا۔۔۔

اور خود صوفے کی دوسری سائیڈ پر بیٹھ گئی۔۔ شایان نے ٹی وی کا رموٹ سائیڈ پر رکھا اور کارڈ اُٹھایا۔۔۔ اُس نے ایک نظر حرا کی طرف اور ایک نظر کارڈ کی طرف دیکھا۔۔

چلیں گے۔۔۔ شایان نے مسکرا کر کہا۔۔

حرا فوراً سے سیدھی ہو کر بیٹھی اور بولی میں ماؤ کی طرف چلی جاؤ۔۔۔ شاپنگ کرنے۔۔۔

آج سے پہلے اُس نے کبھی بھی شایان سے اجازت نہیں مانگی تھی۔۔۔ شایان تو حیران تھا ہی مگر حرا نے اب اپنے آپ کو بدلنے کا سوچ لیا تھا۔۔

ماؤ کی طرف جانے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ میں لے جاتا ہوں۔۔۔ شایان نے پیار سے کہا حرا اُس کے لہجے کو پہلے ہی بہت بہترین سمجھتی تھی۔۔۔ اور جب وہ ایسے بولتا تو حرا کو بے اختیار محبت نظر آتی۔۔۔۔

جی۔۔ میں چینج کر کے آتی ہوں۔۔۔ حرا فوراً سے اُٹھی۔۔۔۔۔

اور چینج کرنے چلی گئی۔۔ آئینے کے سامنے اُس نے ڈوپٹہ سر پر سیٹ کیا اور دومنٹ رُکی۔۔

بہت خوبصورت لگتی ہو ڈوپٹے میں۔۔۔۔

مُعید۔۔۔ کی یاد۔۔۔ مُعید کی آواز جو سب سے پوشیدہ تھی۔۔۔ وہ اُس کے ساتھ ساتھ تھی۔۔۔۔

لیکن نہیں اُس نے آنسو صاف کیے اور نیچے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

چلیں۔۔۔ شایان کی طرف دیکھتے ہوئے اُس نے کہا۔۔

جی چلیں۔۔۔۔۔

شایان نے اُس کی طرف ایک گہری نظر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

دونوں مختلف دُکانوں پر گئے اور مختلف چیزیں لی۔۔۔

ساتھ میں ایک بہترین سا تحفہ ہیر کے لیے بھی لیا۔۔۔۔

شایان کے دل میں روز حرا کا ایک نیا روپ دیکھ کر سکون پھیلتا جا رہا تھا۔۔۔۔

اصلی عشق تو شایان نے کیا تھا۔۔۔

بچپن سے کی گئی۔۔۔۔ محبت کبھی بھی اُس کے دل سے دور نہ گئی۔۔۔۔ چاہے وہ خود کے دل میں کسی اور کو رکھتی تھی۔۔۔

اُس نے اِس بات کو بھی نظر انداز کیا اور یہ بھی کہ وہ شائد کبھی بھی اپنے دماغی فِطور کو عشق کا نام دینا نہ چھوڑے۔۔۔۔

لیکن شایان نے بغیر لالچ کے عشق کیا۔۔

اور یقیناً اُس کو صبر کے ساتھ ساتھ محبت کا بھی اجر مل رہا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے اللّٰہ کا جتنا چاہے مرضی شکر ادا کرتا سب کم تھا۔۔۔۔

وہ یہی سوچتے سوچتے حرا کے ساتھ ساتھ چلنے کو تیار تھا۔۔۔۔ جب حرا نیچے اُتری۔۔۔ اور بولی چلیں۔۔۔۔۔

آج ہیر کی بارات تھی۔۔۔ مہندی پر ہیر سے مل کر اُس نے ساری بات بتائی کہ کیسے محبت کے اصلی رنگ اُس کو بدل رہے ہیں۔۔۔۔

جی چلیں۔۔۔ شایان نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔

حرا نے لائٹ پنک کلر کا ڈریس پہنا تھا۔۔۔

جس میں واقع وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔۔۔ شایان نے ایک بیوٹی شاپ کے سامنے گاڑی روکی۔۔۔ تو حرا حیران ہوئی۔۔۔ مگر خاموش رہی۔۔۔۔

شایان اُترا اور اندر گیا۔۔۔ واپس آیا تو اُس نے حرا کی طرف لپسٹک کی۔۔۔ حرا اور حیران ہوئی۔۔۔

کیا۔۔۔؟ حرا نے پوچھا۔۔۔

تمہارے پاس ریڈ لپسٹک نہیں تھی۔۔۔ لیکن اِس کے ساتھ اچھی لگے گی۔۔ لگالو۔۔۔

شایان کی بات سُن کر وہ شرما کر مسکرائی۔۔۔۔

اور موبائل کا کیمرا کھول کر لپسٹک لگانے لگ گئی۔۔۔

پرفیکٹ۔۔۔۔۔ شایان نے اُس کی طرف دیکھا اور گاڑی چلا دی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

ہیر اور عبداللہ کو سٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا۔۔۔

وہ دونوں روایتی دلہا دلہن کی طرح نہیں تھے۔۔۔۔ دونوں میں اچھی دوستی تھی۔۔۔۔

اور سٹیج پر بیٹھ کر سہی گپ شپ بھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

حرا اور شایان سٹیج پر اُن سے ملنے گئے۔۔۔ تو حرا نے بہت دعائیں دی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں سٹیج سے اُترے تو۔۔۔ حرا نے شایان سے کہا۔۔

اِس لڑکی کو شائد میں کبھی بھی دوست نہ بناتی لیکن اِس کی ایک چیز سے میں اِس کی طرف کھینچتی چلی گئی۔۔۔

شایان نے آنکھوں کے اشارے سے پوچھا وہ کیا۔۔۔؟

تو وہ بولی۔۔۔

اِس نے بغیر لالچ کے میری بھلائی چاہی اور میری خوشیوں کی خاطر میرے ساتھ رہی۔۔۔

یہ وہ ہے جس نے مجھے آپکی طرف کا راستہ دکھایا۔۔۔۔

اور مجھے آپ سے محبت کروانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

اور مجھے آپ سے بے انتہا محبت ہو گئی۔۔۔۔ہے۔۔۔

حرا بول کر نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

شایان کچھ دیر اُس کی طرف دیکھتا رہا پھر اُس کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی جانب چل دیا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ختم شدہ۔۔۔۔۔

نوٹ

عشق کا جادو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)